V-220

۲۸۹
محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال . کینیڈا
۶-۷ دسمبر ۱۹۷۱ء

Dīvān-i Havas

Mirzā M. Taqī Khān Havas
of Lucknow
written 1225

Pupil of Mīr Hasan

copied 15 (?) Dhū-l-Qa'dah 1242
June 10, 1827
170 leaves
15 l.p.p.

کیون نہ گل خمیازہ کش ہووین وہ مست خواب ناز — تاک کی سایہ مین لیتا ہی کہڑ انگڑائیان

دیکہتی ہو اوس حسینی رنسبت مہ کو کیا اے شاعرو — وہ لوی بحرم اور ہین اوسکی مہ پر چہاہیان

تو جو روی خوب کی اب ہیر — کرنی لگا

ای — کیا ہوکین ظالم تیری دامان

مجنونکی پہکاپدولت جو ہین تصویر آب مین — ہو جاوی گرد موج کی زنجیر خواب مین

گرداب کی گرہ نہین لنگی کی بحثی موج — ناحق کہانہ ناخن تدبیر آب مین

دیکہا ہی کسکی حد مین اوبڑہ کہیر — ہر موج ہی صدف کی کلنگو گرآب مین

گر تا الگ نہ اوسکی مد دانیا جوش اشک — ہوتی کبہی نہ نطفہ کی توقیر آب مین

دشمن رہا ہی صاف جوہر کا دور چید — تا ہے دوڑتی کبہی نہ موج کی شمشیر آب مین

جل ہر کو بحر کو گہ بت جار دہ ہی — مہتاب کی دیا ہی طلا شہد آب مین

جا مجلسو نکی جن مین جو کانٹی ہوی تمام — مژگان کی کسکی پہنکی تہی یہ تیر آب مین

ہر موج نازنانی کی صورت ہی ای

ملتی ہی کسکی غرقہ کو تقریر آب مین

بینس چشم اپنی بتان جلوہ مین مردم آنکہو — اگ عالم مین نظر آتی ہین عالم لاکہون

وصل مین کیجہ نہ نہین زخم دل عاشق کا علاج — کو شفاخانہ قدرت مین ہین مرہم لاکہون

صف مژگان